www.novelsclubb.com
سفر
از قلم مان میمن
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

سفر

از

مان میمن

www.novelsclubb.com

------سفر------

عینا میٹنگ روم سے فارغ ہو کر اپنے آفس

میں گئی۔۔

۔افس داخل ہوتے ہی سامنے آروش کو بیٹھا دیکھا غصہ میں لال ٹماٹر ہوئ بیٹھی

تھی وہ۔۔

ایک تو وہ خان گلابی رنگت والی لڑکی۔۔

غصہ میں تو باؤل لگتی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

عینا سمجھ گئ تھی کہ اُس کی زاویان سے بحث ہوئی ہے۔

عینا: پھر سے تم اُس سے لڑ کر آئ ہو۔۔

(پیار سے بات کر رہی تھی وہ)

آروش: وہ مجھ چڑیل بول رہا تھا کہاں سے چڑیل لگتی ہو۔ خود تو وہ جن لگتا ہے مجھ چڑیل بول رہا تھا۔ بندر۔۔ پورا کا پورا چڑیا گھر لگتا ہے وہ اور مجھے چڑیل بول رہا تھا۔۔

(وہ غصہ میں پگل ہو جاتی ہے)

عینا: ارے میری جان اُسکی آنکھیں خراب ہیں تم تو اتنی پیاری ہو کہ میرا کوئی بھائی ہوتا تو تمہیں آپنی بھابھی بنا لیتی۔۔

(عینا اُسکا غصہ کم کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی)

آروش: اُسکی آنکھیں نہیں حرکتیں خراب ہے۔۔

کسی دن باہر ملے مجھے چھوڑو گی نہیں۔۔

عینا: ہاں ء تم چھوڑنے والوں میں سے کہا ہو۔۔

ویسے آرو کسی کو تو بخش دیا کرو۔۔

(لہجہ تھوڑا سخت تھا)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عینا کی جگہ کوئی اور ہوتا تو آروش اس بات پر اُس کا منہ توڑ دیتی لیکن وہ عینا تھی آروش کی جان سے پیاری دوست ماں پاپ کے علاوہ آروش کو کوئی ڈانٹ سکتا تھا تو وہ عینا تھی۔۔۔

عینا: اب منہ سہی کرو اپنے اور آرو غصہ کم کیا کرو تمہیں کتنی بار بولا ہے۔۔

(عینا بچاری اُسے کتنا سمجھاتی ہے لیکن آروش کہا سنتی ہے کسی کی)۔۔

آروش: ابھی میں نے غصہ کیا کہا ہے بلاوجہ بول رہی ہو تم۔۔

(وہ منہ بنا کر ناراض ہونے والے انداز میں بیٹھ گئ۔۔)

عینا: میری ماں معاف کر مجھے..

(اُس کو یوں ناراض دیکھ کر اُسے منانے لگی)۔۔

آروش: جاؤ معاف کیا۔۔

(چہرہ پر شرارت چھائی تھی)

عینا: آرو کی بچی۔۔

عینا نے میز پر رکھی فائل ہلکے سے اُسکے سر پر ماری۔۔)

آروش: اوئچ ءمجھے لگتا ہے عینو میں انسان ہو یار۔۔

(نازک بنے کی اداکاری کر رہی تھی وہ)

www.novelsclubb.com

عینا: پہلی بات میرے نام عینا ہے اور ماشاءاللہ سے بہت پیارا نام ہے۔تو مجھے عینو بولنا ضروری ہے کیا۔۔

عینا کو عینو نام سے چھیڑ تھی۔اور

آروش اُسے تنگ کرنے کے لیے عینو بولاتی تھی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عینا: اور دوسری بات تمہیں لگتی ہے اور جو تم دوسرے کہ منہ توڑتی پھرتی ہو وہ۔۔

(وہ سوالیاں انداز میں پوچھ رہی تھی)

آروش: دیکھو تمہیں عینو بولنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ جب تمہیں تنگ نا کرو میں۔ تو مجھ اپنے اندر خالی پن سا لگتا ہے۔ اور دوسری بات منہ توڑنے کی تو میں فضول میں کچھ نہیں کرتی لوگ مجبور کرتے ہیں تو منہ توڑنا پڑتا ہے لوگوں کا۔۔۔

عینا: اچھا بہن جو تمہارا دل کرتا ہے وہ کروں۔ اب کام کی بات پر آتا ہیں میں نے تمہیں کل فائل دی تھی پریزنٹیشن کی اُس میں کچھ غلطیاں تھیں تم نے سہی کر لی آج شام میں میٹنگ ہے۔۔

(وہ اب کام کہ حوالے سے بات کر رہی تھی)

آروش: ہامیں نے ساری غلطیاں سہی کرلی ہے آج شام کو میٹنگ سے پہلے وہ

پریزنٹیشن تمہیں میں دے دوگی۔۔

ابھی ایک اور کام کرنا ہے مجھ۔۔

میں چلتی ہو۔۔

عینا: ٹھیک ہے پر یاد سے دے دے نا۔۔

آروش: ہاں بابا یاد سے دے دوگی

وہ بتا کر اب آفس سے چلی گئی تھی۔۔

عینا اپنے کام میں مصروف ہوگئی تھی۔۔

****

عاص زاویان کہ ساتھ عینا کہ آفیس ایا تھا زاویان تو اندر چلا گیا تھا لیکن عاص گاڑی میں ہی بیٹھا رہا۔۔

اور زاویان کا انتظار کر رہا تھا لیکن زاویان صاحب آرام سے پورے آفیس میں چکر لگا کر اور ساری لڑکیاں ڈاؤن کروا کر باہر آئے تھے۔۔

زاویان نے وائٹ شرٹ پر بلیک کوٹ اور بلیک پینٹ پہنی تھی سبز رنگ کی اُسکی آنکھیں تھی گندمی سا رنگ تھا اور چہرہ کا نقش نہایت ہی پور کشش تھا تو کیسا نا لڑکیاں ڈاؤن ہوتی۔۔

عاص: کہاں مر گیا تھا تو ایک گھنٹے کی میٹنگ تھی تو تین گھنٹے میں آیا ہے مجھے ایئرپورٹ بھی جانا ہے

احتشام بھائی کب سے انتظار کر کے تھک گئے ہونگے۔۔

www.novelsclubb.com

ایک ہی سانس میں سب بول گیا وہ آور زاویان دیکھتا رہا گیا۔۔

عاص نے لال کلر کی ٹی شرٹ اور وائٹ چیک والی جینس پہنی تھی عاص اپنی صورت کی طرح تھا روپ دار مغرور صرف گھر والوں اور دوستوں کہ علاوہ کسی سے بات نہیں کرتا وہ۔عاص کی آنکھیں سرمئی رنگ کی تھی۔۔۔

زاویان: بھائی حوصلہ رکھ کیا ہو گیا سانس تو لے لے۔۔

چلتے ہیں ایئرپورٹ وہ کون سا ابھی آجائے گا۔۔

چل گاڑی سٹارٹ کر۔۔

عاص کو دیکھ کر وہ بولنے لگا عاص گاڑی سٹارٹ کرنے لگے تو سامنے سے رقیہ بھاگتی آرہی تھی۔۔

رقیہ: زاویان صاحب زاویان صاحب۔۔

www.novelsclubb.com

(تیز تیز سے زاویان کا نام لے رہی تھی۔۔)

زاویان: اسے کونسا دورا پر گیا ہے۔۔

(رقیہ گاڑی کے پاس آکر رو کی۔۔)

زاویان اور عاص دونوں گاڑی سے نکلے۔

زاویان: کیا ہو گیا گھوڑے کی طرح بھاگ کر کیوں آئی ہو۔۔

(اُسے یوں آتا دیکھ کر بولنے لگا۔۔)

www.novelsclubb.com

رقیہ: آپ سے ایک بات پوچھنی تھی۔۔

(وہ شرماتی ہوئی بولی۔۔)

زاویان: ہاں بولو۔۔

(زاویان کو وہ اُس وقت نہایت ہی پگل انسان لگ رہی تھی)۔۔

رقیہ: آپ شادی کب کر رہے ہیں۔۔

(وہ بلش کرتی پوچھ رہی تھی)

زاویان کیوں پوچھ رہی ہو تم۔۔

(وہ اُس کہ ارادے اچھا سے جان گیا تھا پھر بھی انجان بن رہا تھا)

رقیہ: نہیں میں وہ اس لیے بول رہی تھی کہ جب بھی شادی کرے تو اس پاس نظر گھوما لینا آپ۔۔

(وہ اب نظر جھکا کر بول رہی تھی)

زاویان: تم فکر نا کرو میں جب بھی شادی کروں گا تمہیں ضرور بولا ہو گا۔۔

وہ دو ٹوک بات کر رہا تھا۔

رقیہ بچاری اُس کہ سارے دل کہ آرمان پر

پانی دال دیا زاویان نے۔۔۔وہ منہ بناتی وہاں سے چلی گئ۔۔

عاص جو گاڑی کے پاس کھڑا تھا زاویان کو دیکھ کر ہسنے لگا۔۔

زاویان: تیرے دانٹ کیوں نکل رہے ہیں۔۔

(وہ چھپتی ہوئ نظر سے دیکھ رہا تھا)

عاص: زاویان آپ شادی کب کر رہے ہیں بتائے مجھے زاویان بتائے نا۔۔۔

(عاص اُسے تنگ کرتا بول رہا تھا)

www.novelsclubb.com

زاویان: اب دیر نہیں ہو رہی تجھ چل گاڑی سٹارٹ کر اب۔۔

وہ اُسے بول کر گاڑی میں بیٹھ گیا عاص بھی گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔۔۔

****

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار: امی میں چلتا ہو اب ویسے بھی اج لیٹ ہو گیا ہے بہت ایک پیشنٹ کو اپوائنٹمنٹ دیا ہے جانا بہت ضروری ہے۔۔ عائشہ: اچھا چلو ٹھیک ہے خیریت سے جاؤ اللہ میرے بچے کو کامیاب کرے۔۔۔

(عائشہ اسے دعا دینے لگی سر پہ ہاتھ رکھ کے)

اتنے میں بھاگے بھاگے شہزادی ائی۔۔

شہزادی حور کی نگراں تھی۔۔

شہزادی: عائشہ بی بی جلدی ائے حور بی بی کو دورا ے پڑ رہے ہیں ہم سے سنبھالا نہیں جا رہا۔۔

(اُس کا سانس اوپر نیچے ہونے لگا تھا)

زاویار: امی آپ یہاں ہی رہے میں دیکھتا ہو۔۔ آپ فکر نا کرے۔

زاویار عائشہ کو تسلی دے کر حور کے کمرے میں گ ئے۔۔

اور سب کو اندر آنے سے منع کر دیا تھا۔۔

حور: مجھے معاف کر دو م۔۔ می۔۔ میں

جانتی ہو میں نے اچھا نہیں کیا تمہارا ساتھ مجھے معاف کر دو نور العین میں

تمہ۔۔ اری۔۔ میں تمہاری مجرم ہو مجھے معاف کر دو مجھے معاف کر دو۔۔۔

(حور ایسے چیلا چیلا کر بول رہی تھی جیسے نور العین اُسکے سامنے ہو)

زاویار: پھو پھو ادھر دیکھیں پھو پھو وہاں کوئی نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

(اُس سے حور کی حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی)

وہ پگلو کی طرح چیزوں کی توڑ پھوڑ کر رہی تھی۔۔

زاویار نے حور کو اپنے سینے سے لگا لیا تھا حور نے جو بھی کیا تھا اُسکے بعد بھی زاویار کی

جان بستی تھی اپنی پھو پھو میں۔۔

زاویار: ریلیکس ہو جائے پھوپھو۔۔۔

دیکھیں میں آپکے پاس ہوا پکا زاویار۔۔

(وہ حور کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیر رہا تھا)

حور اہستے اہستے ریلیکس ہونے لگی۔۔

حور: زاویار بیٹا مجھے نور العین سے ملوادو۔۔میں اُس سے معافی مانگنا چاہتی ہو۔۔

جب تک وہ مجھے معاف نہیں کرے گی تب تک میرا اللہ بھی مجھ معاف نہیں کرے گا۔۔جو بھی میرا ساتھ ہوا ہے وہ سب اُسکی بدعا ہے۔۔میں نے ایک یتیم کا حق مارا اُسے ذلیل کیا ظلم کیا اُس پر۔۔بن ماں باپ کی بچی کو میں نے زمانے میں روسوا کر دیا تھا میرے ساتھ تو یہ سب ہونا تھا نا۔۔

وہ زاویار کے سینے سے لگی ایک معصوم بچی پر کیے گیے ستم کی داستان بتا رہی تھی۔۔

حور کہ کانوں میں آوازیں گونج رہی تھی۔۔

نورالعین: چاچی میرے ساتھ کیے گئے ہر ظلم کا بدلہ آپ سے میرا اللہ لے گا۔۔

میری دعا ہے اللہ آپ سے میرا بدلہ ضرور لے گا۔۔

حور زور زور سے رونے لگی۔۔

زاویار: پھوپھو میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میں نور کو ڈھونڈ گا۔۔میں نورالعین کو ڈھونڈ گا۔۔

(وہ اب عہد کر چکا تھا اُسے اب نورالعین کو ڈھونڈنا تھا۔۔)

www.novelsclubb.com

زاویار حور کو دواؤ دے کر سولا چکا تھا۔۔

وہ حور کے کمرے سے نکلا سامنے ہی عائشہ بیگم کھڑی تھی۔۔

عائشہ: سو گئی وہ ٹھیک تو ہے نا وہ۔۔

عائشہ کے چہرے پر فکر صاف نمایا ہو رہی تھی۔۔

زاویار: امی پھوپھو ٹھیک ہے وہ سو گئی ہیں اپ فکر نا کرے۔۔ میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے مجھے۔۔

(وہ عائشہ بیگم کہ ہاتھ چوم کر ماتھے پر بوسا دے کر چلا گیا)

****

www.novelsclubb.com

احتشام کب سے ائیر پورٹ پر کھڑے ان دو نمونوں کا انتظار کر رہے تھا۔۔

احتشام: مجال ہے یہ دونوں کبھی وقت پر ائیر پورٹ لینے آئے ہوں۔۔

(وہ بچارا دو گھنٹے سے اُن کا وہاں انتظار کر رہا تھا۔۔)

عاص نے گاڑی روکی سامنے ہی اُسے احتشام دیکھا۔۔

عاص: زاویان چل اتر گاڑی سے۔

(وہ زاویان کو گاڑی سے اوترنے کا کہا کر خود بھی گاڑی سے اتر گیا)

زاویان: چلو ہم بھی اترتے ہیں۔۔

عاص احتشام کے پاس گیا۔۔

عاص: کیسے ہیں احتشام بھائی۔۔

احتشام: نمونوں کدھر مر گئے تھے تم۔۔

www.novelsclubb.com

ٹنگے درد ہو گئی کھڑے رہے رہے کر۔۔

زاویان: اب آپکی عمر ہو گئی ہے شادی کر لیں پھر ٹنگیں ہاتھ گلا دبانے والی آجائے گی۔۔

(وہ فول سپیڈ میں بولتا گیا)۔۔۔

عاص: ہاتھ اور پاؤں کا تو نہیں پتہ گلاد بانے والی ضرور آ جائے گی۔۔نا احتشام بھائی شادی نا کرنا ورنہ زندہ مارے جاؤں گے اپ۔۔

(عاص احتشام کو واہیات نصیحت دے رہا تھا)۔۔

زاویان: تجھ بہت تجروبہ ہو کہیں چھوپ کر شادی تو نہیں کرر کھی تو نے۔۔۔

(وہ ایسے بول رہا تھا جیسے کچھ جاننا چاہا رہا ہو)

عاص: تو میری ماں کیوں بن رہا ہے کی بھی ہو گی تو تجھ تھوڑی بتاو گا۔۔

(وہ بھی عاص تھا جوابوں کو منہ پر مارنے والا۔۔)

زاویان: پہلی بات میں مرد ہو اس حساب سے میں تیری ماں نہیں باپ بناو گا نا جاہل انسان۔۔

(زاویان اُس کے لفظوں کے معنی کو سہی کرتا بول رہا تھا۔)

احتشام: ہو گیا تم دونوں کا اب میرا سامن گاڑی میں دالو میں اتا ہو۔۔

www.novelsclubb.com

عاص: ارے بھائی کہا جارے ہیں میں بھی چلتا ہو۔۔

احتشام: واشروم جارہا ہوا جاتو بھی۔۔۔

(وہ تپ کر بولا)

عاص: اُو۔یہ ذاتی معاملا ہے آپ خود اکیلے سنبھالے۔۔

احتشام وہاں سے چلا گیا۔۔

زاویان: پبلیک ٹوائلٹ گندھا کرنے جارے ہیں۔۔

عاص: زاویان سب چھوڑ وہ دیکھ کتا بیٹھا ہے۔۔زارا بتا تو سہی وہ ایسے کیوں بیٹھا ہے
۔۔

www.novelsclubb.com

(وہ زاویان سے اسے پوچھ رہا تھا جیسے یہ کتا اس کا ماما لگتا ہو۔)

زاویان: مجھے کیا پتہ میرا رشتہ دار تھوڑی ہے۔۔

عاص: ارے تو نے زولوجست میں ماسٹر ز کیا ہے نا تو تجھ پتہ ہونا چاہیئے۔۔

(وہ شرارت سے بول رہا تھا۔۔)

زاویان: اچھا اچھا تو بھائی دیکھ وہ جو کتا ہے نا ایک کونے پر خاموش بیٹھا ہے اسکا مطلب پتہ ہے کیا ہے۔۔۔

(زاویان اب عاص کی تفری لے رہا تھا۔۔)

عاص: کیا ہے؟۔۔

(وہ سوال کرنے لگا)

زاویان: اسکا مطلب ہے کسی کتایاں نے اسکے بے رحمی سے دل توڑا ہے۔اور یہ کتا اُس کتایاں سے بے پناں پیار کرتا ہے۔۔بس اسی بات کا صدمہ لے لیا ہوا اس کتا نے۔۔

عاص: دفعہ ہو جا۔

احتشام: چلے اب۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اب اپنا سامان اٹھا کر بول رہا تھا۔۔

زاویان: ہاں چلتے ہیں بہت تھک گیا ہو میں۔۔

زاویان گردن کا کٹکا نکل کر بول رہا تھا

احتشام: ہاں تو ہی کھڑا تھا پچھلے تین گھنٹے سے۔۔

(وہ تنزایہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا)

www.novelsclubb.com

عاص: میں گاڑی سٹارٹ کر رہا ہو آ جاؤ آپ دونوں۔اور بھائی یہ سامان مجھے دے دیں۔

(عاص سامان اٹھا کر گاڑی میں رکھنے لگا۔۔)

احتشام اور زاویان گاڑی میں بیٹھ گۓ تھے عاص گاڑی چلانے لگا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

احتشام: عاص مجھے زاویار کہ ہاسپٹل پر چھوڑ دینا۔۔

عاص: آپ گھر نہیں چل رہے

وہ تھکا ہوا تھا سفر کر کے پھر بھی یہ انسان زاویار سے ملنا چاہ رہا تھا

احتشام: اُس سے مل لو پھر چلوں گا۔ تم میرا سامان گھر لے جانا میں اُس سے مل کر اجاؤ گا۔۔

عاص: جسی آپکی مرضی۔

زاویان: ویسے بھائی وہاں کوئی گوری آپ کو اچھی نہیں لگی۔۔

www.novelsclubb.com

زاویان پھر سے فضول بات کرنے لگا۔

احتشام: نہیں اور چپ کر کے سامنے دیکھ اب تو نے کچھ بولا نا تو منہ توڑ دو گا تیرا۔۔

(غصہ میں بول کر زاویان کو چب کر وادے گا احتشام تو یہ اُس کا وہم تھا۔)

زاویان: حد ہوتی ہے ایک سوال ہی پوچھا ہے اس میں غصہ کرنے والی کونسی بات ہے۔۔

(وہ بھی زاویان تھا کسی کے باپ سے چپ نا ہونے والی مخلوق)

۔عاص: چپ ہو جا ب تو بولا نا تو چلتی گاڑی سے گرا دو گا۔۔

زاویان: مجھے تو چلتی گاڑی سے گرا دے گا۔بس دیکھلی تیری دوستی۔۔بہت افسوس ہوا مجھے تیری سوچ جان کر۔۔

(یہ انسان اداکار بھی بہت بڑا تھا۔۔)

عاص: کتنا فنکار ہے تو۔۔

(وہ کانو پر ہاتھ پھیر کر بولا۔۔)

احتشام: اب تم دونوں کی آواز نہیں آنی چاہیے۔۔

(احتشام اب واقع میں بہت غصہ میں تھا۔۔)

www.novelsclubb.com

عاص: انہیں کیا ہوا جب سے ٹوائلٹ سے ائے ہیں تب سے پریشان لگ رہا ہیں۔۔

(عاص آہستہ سے زاویان سے بول رہا تھا۔)

زاویان: لگتا ہے غلطی سے لیڈیز ٹوائلٹ چلے گ ئے ہونگے۔۔

(زاویان کی سوچ بھی اُس کی حرکتوں کی طرح تھی۔)

عاص: زاویان کبھی سنجیدہ ہو کر بھی سوچ لیا کر۔اب میں گاڑی چلا رہا ہو چپ رہے نا۔۔

پیچھے بیٹھا احتشام کچھ دیر پہلے زاویار سے کی گئی بات کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔

احتشام ٹوائلٹ نہیں گیا تھا اُسے زاویار کا میسج آیا تھا۔۔

احتشام: زاویار کا میسج۔

اُس نے مسیج پڑھا۔

زاویار: فون اٹھا بات کرنی ہے نور کہ حوالہ سے۔۔

www.novelsclubb.com

احتشام نے جیسے ہی مسیج پڑھا تو عاص اور زاویان سے دور جا کر اُسے فون کیا۔۔

احتشام: ہا بول زاویار کیا بات۔۔۔

زاویار: تو سیدھا میرے ہاسپٹل آجا۔

احتشام: سب خیرت ہے۔۔

زاویار: ہاں تو آجا پھر بتاتا ہو۔

****

احتشام ہمدان خان کا بیٹا ہے اکلوتا بیٹا۔

www.novelsclubb.com

ہمدان خان حنان خان کا چھوٹا بھائی ہے جو دس سال پہلے امریکہ شفٹ ہو گۓ تھے۔ ہمدان خان ء حنان خان اور سلیمان ملک بچپن کہ دوست ہیں ان کا ایک دوسرے کے گھر آنا جانا رہتا ہے۔

زاویان عاص احتشام زاویار ان چاروں کے بیچ کافی اچھی دوستی ہے۔۔

****

زاویار ہاسپٹل میں تھا وہ ایک سائیکولوجسٹ کا ہاسپٹل تھا وہاں بہت سارے سائیکالوجسٹ تھے زاویار اپنے آفیس میں بیٹھا تھا کافی پریشان تھا۔۔

احتشام چوکیدار سے زاویار کا پوچھ رہا تھا۔۔

احتشام: ڈاکٹر زاویار کا آفس کدھر ہے۔۔

حسن: سب سیدھ جائے سامنے ہی دروازے پر لکھا ہوگا ڈاکٹر زاویار۔۔

www.novelsclubb.com

احتشام: شکریہ۔۔

احتشام اُس کہ آفس میں داخل ہوا۔۔

زاویار اسکے گلے لگ کر احتشام سے ملا۔۔

زاویار: کیسے ہو دوست۔

(وہ احتشام کو دیکھ کر مسکرا دیا۔۔)

احتشام: مزے میں ہو یار پر تو کچھ پریشان لگ رہا ہے اور مجھے فورن یہاں بولا لیا۔

زاویار: بیٹھ جا پہلے۔۔

(وہ اُسے کرُسی کی طرف اشارہ کرتے بولا۔۔)

احتشام: ہاں بیٹھ رہا ہو یار تو چائے منگا دے۔

(وہ بیٹھتا زاویار سے چائے کا کہنے لگا۔)

www.novelsclubb.com

زاویار: ہاں کیوں نہیں۔

(زاویار نے کاؤنٹر پر فون کیا اور دو چائے لانے کا بولا)

احتشام: اب بول۔۔

وہ زاویار سے زیادہ بے چین ہو گیا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار نے ذکر جو نور العین کا کیا تھا۔۔

زاویار: پھوپھو کی طبیعت نہیں سنبھال رہی ہے وہ ایک ہی بات کرتی ہیں۔۔ مجھے نور العین سے ملوا دو۔۔احتشام تجھ نور العین کا کچھ پتہ ہے تو بتا دے مجھ یار۔۔

(وہ نم آنکھیں لیے بول رہا تھا۔۔)

احتشام: مجھ نور العین کا کیسے پتہ ہو گا میں تو امریکہ شفٹ ہو گیا تھا ہاں یہ سچ ہے۔ میں چار سال پہلے جب پاکستان آیا تھا تو میں نے نور کو تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن وہ مجھے نہیں ملی اور میں مایوس ہو کر پھر امریکہ چلا گیا۔۔

(احتشام افسوس زادہ ہو کر کہنے لگا تھا۔۔)

زاویار: تو چار سال بعد بھی نور کو ڈھونڈنے ایا ہے۔۔

(اُسکی نظر احتشام کو کچھ عجیب سی لگی۔)

احتشام: میں یہاں ایسے ہی آیا ہو۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(وہ وضاحت دے رہا تھا)

زاویار: تو شاید بھول رہا ہے میں ایک سائیکولوجسٹ بھی ہو۔۔

(وہ اب نہایت ہی سنجیدہ ہو گیا تھا)

احتشام: ہاں میں نور کو ڈھونڈنے ایا ہو کیونکہ وہ میری سب سے اچھی دوست تھی وہ میری بچپن کی دوست تھی۔۔

لیکن مجھے نہیں پتہ وہ کہا ہے زندہ بھی ہے یا مر گئ۔۔زاویار اگر تم چاہتے ہو ہم دوست دو شمن نا بنے تو بہتر ہے نور کا ذکر نہیں ہو گا۔۔

www.novelsclubb.com

(وہ صاف لفظوں میں بول چکا تھا)

زاویار: دیکھ میں بھی نہیں چاہتا کہ کسی کی وجہ سے ہمارے تعلقات خراب ہو۔میں بس پھوپھو کی وجہ سے پریشان ہو یار۔۔

(زاویار نرم لہجہ اپنا چکا تھا)۔

احتشام: حور آنٹی نے جو کیا وہ اچھا نہیں کیا تھا لیکن ان کا ساتھ جو ہوا ہے اُس کے بعد مجھ ان پر ترس اتا ہے۔

(وہ شکایت کر رہا تھا یہ ہمدردی زاویار سمجھ نہیں پایا)

زاویار: میں جانتا ہوں تو نورالعین سے محبت کرتا ہے۔۔

میں دوست ہو تیرا آچھا سے جان تا ہو۔۔

احتشام: ایسی کوئی بات نہیں ہے یار۔۔

www.novelsclubb.com

چائے نہیں آئ ابھی تک سر درد سے پھٹ رہا ہے میرا۔۔۔

(احتشام اب بات گھوما رہا تھا)

زاویار: لو آ گئی چائے۔۔

حسن: صاحب جی چائے۔

(حسن ہاسپٹل کا چوکیدار ہے)

زاویار: آپ چائے لیکر ائے ہیں۔۔

حسن: وہ کوئ تھا نہیں دینے والا میں لے ایا۔۔

زاویار: شکریہ۔

اب وہ دونو چائے پینے لگے۔۔

احتشام نے چائے کا پہلا گھوٹ لیا۔۔

احتشام: تجھے ملی عینا۔۔

www.novelsclubb.com

(احتشام اب مسکرا کر بول رہا تھا)

زاویار: نہیں۔۔

(زاویار کہ چہرے پر اداسی چھا گئی تھی)

احتشام: تو آگے بڑھ جاؤ۔۔ اُس لڑکی کو بھول جاؤ۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار: میں اُسے بھول نہیں سکتا۔۔

میں زندہ ہو تو صرف اس امید پر کہ ایک دن وہ مجھے مل جائے گی۔۔

اگر اُسکے ملنے کی امید چھوڑ دی میں نے تو میری سانس وہاں دم توڑ جائے گی۔۔

(آسکی آنکھیں پھر سے نم پر گی ُتھی۔)

زاویار: تو بھی تو نہیں بھولا نور العین کو۔

احتشام: ہم نے ایک وقت گزارا ہے ساتھ ہمارا بچپن گزرا ہے ایک ساتھ لیکن تو تو عینا سے چند لمحوں کے لیے ملا تھا پہلی نظر کا پیار مجھے آنکھوں کا دھوکا لگتا ہے۔۔

زاویار: پہلی نظر کا پیار آنکھوں کا دھوکا نہیں ہوتا۔ کبھی کبھار پہلی نظر کا پیار دل کا سکون بن جاتا ہے

(زاویار کہ چہرے پر گہری مسکراہٹ نمودار ہوئی)

احتشام: تو پکا عشق بن گیا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

(احتشام نے زاویار کو عشق کا لقب دیا)

احتشام: ایک ہی ملاقات میں وہ لڑکی تیرے دل میں بس گی یقیناً وہ بہت خاص ہو گی۔۔ کیونکہ اُس نے زاویار ملک کہ دل میں جو گھر کر لیا۔۔

(احتشام شرارت سے مسکرا کر بول رہا تھا)

زاویار: وہ میرے دل میں نہیں بسی وہ میری روح میں اتر گئی ہے۔۔۔

وہ خاص نہیں بلکہ وہ بہت انمول موتی ہے۔۔۔ وہ موتی جیسے انسان ایک بار دیکھے تو برسوں تک بھول نہ سکے۔۔

(زاویار آنکھیں بند کیا احتشام کو اپنے جذبات بیان کر رہا تھا)

احتشام: ہائے' ہمارا بھی کچھ یہی حال ہے۔۔

(احتشام اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر بول رہا تھا جو نور العین کو سوچ کر بے ترتیب دھڑک رہا تھا)

زاویار نے اُسے دیکھ کر ہسنے لگا۔۔

اور چائے پینے لگا۔۔

زاویار: آچھا مغرب کا وقت ہو گیا ہے میں نماز پڑھنے جا رہا ہو تو بھی آجا۔۔

(وہ چائے کا کپ میز پر رکھ کر احتشام سے بول رہا تھا۔۔)

احتشام: ہاں چلتے ہیں۔۔

(وہ بھی اُسکے ساتھ کھڑا ہو گیا۔۔)

www.novelsclubb.com

احتشام نہایت ہی حسین تھا بھورا سا رنگ گلابی گل نیلی آنکھوں والا۔۔

(سارے رنگ ہی جچتے تھے اُس پر)

اج احتشام نے مہرون کلر کہ شلوار قمیض پہنے تھا۔۔ اُس نے اپنی زندگی بیر و نے

ملک

گزاری تھی لیکن وہ اپنی ثقافت نہیں بھولا تھا۔۔

****

عاص زاویان کو اُسکے گھر چھوڑ کر آپنے گھر آیا تھا۔۔

عاص :امی ارے سنتی ہو کیا امی۔۔

(وہ زور زور سے آواز لگا رہا تھا)

صائمہ بیگم :کیا ہو گیا اتنے زور سے کیوں آواز لگا رہے ہو قبر میں سے مردے جگ جائے گے۔۔

(غصہ میں بولا گیا جملا تھا)

عاص :وہ سامان کہاں رکھوا احتشام بھائی کا۔۔

(وہ سامان ہاتھ میں پکڑے کھڑا تھا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صائمہ بیگم: میرے سر پر رکھ دو۔۔عاص اُس کے کمرے میں رکھو گے نا سامان۔۔

کسی عجیب اولاد دی ہے اللہ نے۔۔۔

عاص: امی یار کیا ہو گیا اتنی ہنڈ سیم سمارٹ اولاد دی ہے اللہ نے آپ کو ناشکری کی

بھی حد ہوتی ہے صائمہ بیگم۔۔

(عاص اپنے سر پر ہاتھ پھر کر بولا اتنے میں صائمہ بیگم نے اپنے چپل اتر لیے۔۔)

عاص: میں تو مذاق کر رہا تھا آمی سامان رکھ کر آتا ہو۔۔

صائمہ بیگم: احتشام بیٹا کدھر ہے۔۔

عاص: زاویار بھائی سے ملاقات کے لیے گیا ہیں۔۔

صائمہ بیگم: ہائے بچہ تھکا ہارا ہو گا پھر بھی زاویار سے ملنے چلا گیا اب تو ماشاءاللہ سے

پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو گیا ہو گا نا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عاص: وہ اۓ تو دیکھ لینے میں تو کہتا ہوا ایک بکرا منگا لیں ان کا صدقہ اتر لے نا آپ ماشاءاللہ سے بہت پیارا جو ہیں وہ ویسے اپنی اولاد اپکو کبھی اچھی نہیں لگتی۔۔

عاص شکایت کر رہا تھا۔۔

صائمہ بیگم: تو بیٹا احتشام کی طرح بنو تیری جتنی عمر میں اُس نے اپنے باپ کا کاروبار سنبھالا تھا ایک تو ہے صدا کا نالائق۔۔

عاص: جاتا تو ہو میں۔ بابا کے ساتھ انکے آفیس۔۔

صائمہ بیگم: ہاں جاتے ہو دو گھنٹے میں واپس آجاتے ہو۔۔

صائمہ بیگم اُسے اچھا کھاسا سنا کر کچن میں چلی گئی اور عاص صاحب منہ بنا کر (احتشام کا سامان رکھنے چلا گیا)

****

www.novelsclubb.com

زاویان بی جان کے کمرے میں تھا۔۔

بی جان: احتشام یہاں نہیں آیا۔۔

زاویان: نہیں وہ زاویار سے ملنے گ ئے تھے۔۔

(مجال ہے یہ لڑکا عزت کر لے تھوڑی بڑے بھائی کی۔۔)

بی جان: نہیں تو مجھے ایک بات تو بتا زاویار تیری کوئی اولاد لگتا ہے یہ تو اُسکا باپ لگتا ہے۔۔۔

(بی جان ہر بار اُسے ٹوکتی تھی لیکن زاویان کہاں سدھرتا ہے۔۔)

www.novelsclubb.com

زاویان: توبہ توبہ کیا بول رہی ہیں اپ۔۔۔

(عاص زاویان کو سہی کہتا ہے فنکار)

بی جان: نہیں تو مجھے بتا دے کس مٹی سے بنا ہے تو۔۔

تجھے جتنا بولو تو سمجھتا ہی نہیں۔۔

(وہ بھی اب تھک گئی تھی اُسے سمجھا سمجھا کر)

ابھی زاویان کچھ بولنے والا تھے پیچھے دروازے پر کھڑا زمل اور زاویار ہسنے لگے۔۔

زاویار: بی جان اسے سمجھانا جیسے بھیس کے آگے بین بجانا۔۔۔

زمل: سہی کہا اپنے بھائی۔۔۔

زاویار بھائی جب اب اسلا آباد گیا ہوئے تھے تو زاویان بھائی نے میرے بال نوچے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ زاویان کی بہن تھی مصومیات سے زاویان کی شکایت لگا رہی تھی۔۔

زاویار: ابے تو نے میری گڑیا کو مارا کیسے۔۔

(زاویار نے اُسکے سر پر تکیہ مارا تھا زور سے۔۔)

زاویان: اس نے بھی مارا تھا مجھے اور ابھی زاویان بھائی بول رہی ہے مجھے آپکی غیر موجودگی میں مینڈک بول رہی تھی۔۔

..سب میرے پیچھے پر جاتے ہو اس چڑیل کو تو کوئی کچھ نہیں بولتا

وہ ناراض ہونے والے انداز میں بول کر کھڑا ہوا اور زاویار سے تکیہ لے کر زمل کو مار جر بھاگ گیا۔۔زمل بھی تکیہ لے کر اُسکے پیچھے حملا کرنے بھاگی۔۔۔

بی جان: ان دونوں کا تو روز کا ہے۔۔

زاویار: ان سے ہی تو رونق ہوتی گھر میں

(وہ بھی مسکرا کر کہہ رہا تھا۔۔)

بی جان: تم شادی کر لو۔۔

(وہ پیار سے بول رہی تھیں۔۔)

زاویار: کروگا ضرور کروگا وہ مل جائے گی تو کر لوگا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بی جان: اور عینا نا ملی تو کیا کرو گے۔۔

زاویار: تو ساری زندگی ان سے محبت کر کے گزر دو گا لیکن اپنی آنتل حیات انہیں ہی بناو گا۔۔مجھے نیند آرہی میں سونے جارہا ہو۔۔۔

وہ کہا کر وہاں سے چلا گیا۔۔

پیچھے بیٹھی بی جان زاویار کے لیے دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی۔۔

.. بی جان: اللہ میرے بچے کو اُسکی محبت ملا دے آمین

(وہ دعا کر کے سو گئی۔۔۔)

www.novelsclubb.com